ضلع مجسٹریٹ نے نان ٹیکس، ریونیو وصولی اور دیگر ریونیو کاموں کا جائزہ لیا

غیر متنازعہ وراثت کے معاملات میں تاخیر ہوئی تو متعلقہ اکاؤنٹنٹ کو معطل کر دیا جائے گا: مشرا

مئو ناتھ بھنجن ،(ایس این بی) ضلع مجسٹریٹ پروین مشرا کی صدارت میں سی ایم ڈیش بورڈ کے ذریعہ نان ٹیکس، ریونیو کی وصولی اور دیگر ریونیو کاموں کا جائزہ اجلاس منعقد ہوا۔ نان ٹیکس وصولی کے جائزے کے دوران مقرر کردہ سالانہ ہدف کے حوالے سے اب تک بزنس ٹیکس کی مد میں 70.93 فیصد، سٹیمپ رجسٹریشن کی مد میں 91.06 فیصد، ٹرانسپورٹ ٹیکس کی مد میں 93.13 فیصد، ایکسائز ٹیکس کی مد میں 81.42، کان کنی میں 93.60، جنگل کے واجبات کی مد میں 83.58 فیصد اضافہ ہوا ہے۔ بقیہ واجبات میں 131.86 فیصد کامیابی حاصل کی۔ جائزہ کے دوران ضلع مجسٹریٹ نے متعلقہ محکمہ کے عہدیداروں کو ہدایت دی کہ وہ مقررہ ہدف کو حاصل کرنے کے لیے خصوصی کوششیں کریں۔ تمام تحصیلوں میں زمینی محصولات کی وصولی اور متفرق واجبات کے حصول پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے ضلع مجسٹریٹ نے اس میں مزید اضافہ کرنے کو کہا۔ 10 بڑے واجبات سے ریکوری کے جائزے کے دوران انہوں نے پرانی اور بڑی آرینرا میں وائزا اور آکسم وائز، تحصیل وائز کا باقاعدہ جائزہ لے کر ریکوری کرنے کی ہدایات دیں۔ انہوں نے بڑے نادہندگان کے بینک کھاتوں کی جانچ پڑتال کرنے اور نیلامی کے عمل کو اپناتے ہوئے ان کی غیر منقولہ جائیدادوں کی وصولی کے لیے بھی کہا اور وزیر اعلیٰ ڈیش بورڈ کے ذریعے ریونیو کے کاموں کا جائزہ لیتے ہوئے فلاحی اسکیموں سے متعلق درخواستوں کو فوری طور پر نمٹانے کی ہدایات دیں۔ لوگ ان اسکیموں سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ انہوں نے تمام افسران سے کہا کہ وہ ای ایم ڈیش بورڈ پر دکھائے گئے ڈیٹا کی باقاعدگی سے نگرانی کرتے ہوئے اسکیموں کی پیشرفت کے لیے ضروری کارروائی کریں اس دوران ضلع مجسٹریٹ کی جانب سے مقررہ وقت میں رہائشی، ذات اور آمدنی کے سرٹیفکیٹ جاری کرنے کی بھی ہدایات دی گئیں۔ اتر پردیش ریونیو کوڈ کی مختلف دفعات کے تحت زیر التوا مقدمات کے نمٹانے کے جائزے کے دوران انہوں نے ایک، تین اور پانچ سال سے زائد عرصے سے زیر التوا تمام مقدمات کو جلد از جلد نمٹانے کی ہدایات دیں۔ اس کے علاوہ غیر متنازعہ وراثت میں زیر التوا مقدمات میں مقررہ مدت کے بعد بھی مقدمات زیر التوا پائے جانے پر ضلع مجسٹریٹ نے سخت برہمی کا اظہار کیا اور متعلقہ کھاتہ داروں کو معطل کرنے کا انتباہ دیا۔ اس سلسلے میں انہوں نے متعلقہ سب ڈسٹرکٹ افسران کو سخت کارروائی کرنے اور ایسے کھاتہ داروں کی نشاندہی اور انہیں معطل کرنے کی ہدایت دی۔ آئی جی آر ایس کے تحت موصول ہونے والی شکایات کے ازالے کا جائزہ لیتے ہوئے ضلع مجسٹریٹ نے متعلقہ افسران کو اس بات کو یقینی بنانے کی ہدایات دیں کہ کسی بھی شکایت میں ڈیٹا لنٹر کی صورتحال پیدا نہ ہو۔ انہوں نے شکایت کنندہ سے بات کرنے اور فیڈ بیک لینے کو بھی کہا، تاکہ دونوں فریقین کو مطمئن کیا جا سکے۔ ضلع مجسٹریٹ نے تمام ڈپٹی ضلعی افسران، بلاک ڈیولپمنٹ آفیسرز، ایگزیکٹو آفیسرز اور تحصیلداروں کو ہدایت دی کہ وہ بے سہارا گائے کی پناہ گاہوں کا ذاتی طور پر معائنہ کریں اور گائے کی پناہ گاہ پر بھوسے، سبز چارہ، پینے کے پانی اور سایہ کی مناسب مقدار کو یقینی بنائیں۔ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے غیر قانونی تجاوزات اور غیر قانونی ٹیکسی سٹینڈز کے خلاف مہم چلانے کی ہدایات بھی دیں۔ انہوں نے تمام ضلعی سطح کے افسران سے کہا کہ وہ اپنے اپنے محکموں میں کام کرنے والے ملازمین کے کام کاج پر خصوصی نظر رکھیں اور انہیں ہدایت کی کہ اگر کوئی بدعنوانی کا معاملہ ان کے نوٹس میں آئے تو تحت کارروائی کی جائے۔ انہوں نے کہا کہ جو افسران اپنے ملازمین کو کنٹرول نہیں کرتے یا کرپشن کا کوئی کیس سامنے آئے پر کارروائی نہیں کرتے ان کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔ میٹنگ کے دوران ضلع مجسٹریٹ نے عوامی نمائندوں سے بات چیت کرنے، ان کے خیالات سننے اور ان کی شکایات کو میرٹ کی بنیاد پر حل کرنے کو کہا۔ اس کے علاوہ ضلع مجسٹریٹ کی جانب سے کسی غریب شخص کی جانب سے سرکاری زمین پر قبضہ کرنے کی صورت میں حساب ہونے کی ہدایات بھی دی گئی تھیں، اس دوران چیف ریونیو آفیسر، ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ ستیہ پرکاش گپتا، تمام ڈپٹی ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ اور تحصیلداروں کو بتایا گیا۔ اور دیگر متعلقہ افسران موجود تھے۔

امرت سرور اسکیم چار سال گزرنے کے بعد بھی نامکمل

مئو ناتھ بھنجن ،(ایس این بی) گھر پالیکا پریشد اور ضلع کی 9 شہر پنچایتوں کے ساتھ ضلع کے تمام بلاکس میں 274 امرت سرور کی تعمیر کا منصوبہ چار سال گزرنے کے بعد بھی نامکمل ہے۔ یہ دعویٰ کیا گیا تھا کہ تمام امرت سرور بارش کی ہر بوند کو محفوظ کریں گے۔ گاؤں سے لے کر شہروں تک کے لوگوں کو امرت سرور کے ذریعہ دور کرنے کے قابل بنانے کے لیے، راستوں کے ساتھ ساتھ امرت سرور کے اردگرد پھل دار اور سایہ دار درخت لگائے جائیں گے۔ لیکن یہ منصوبہ چار سال گزرنے کے باوجود حقیقی معنوں میں عملی جامہ پہنانے میں کامیاب نہیں ہو سکا۔ ضلع میں ایک بھی امرت سرور ابھی تک معیار کے مطابق مکمل نہیں ہوا ہے۔ مرت سرور اسکیم کے تحت، حکومت نے دعویٰ کیا کہ جھیلوں کے اردگرد انلارلائٹ راستے بنائے جائیں گے۔ انڈر اور آوٹ ڈور بھی بنائے جائیں گے۔ جھیل کے اطراف پھلدار اور سایہ دار درخت لگائے کا کام کیا جائے گا۔ امرت سرور کا کام صرف منریگا اسکیم کے تحت مکمل ہونا تھا۔ بتایا گیا کہ گاؤں کے لوگوں کو بیٹھنے کے لیے، رہائشی مالیات سے امرت سرور کے قریب ایک چبوترہ بھی تعمیر کیا جانا تھا۔ لیکن سال 2021-22 میں اس اسکیم کے شروع ہونے کے بعد دعووں میں کمی کو نوٹ کی گئی، اس میں امرت سرور کے اردگرد راستہ بنانے کے بجائے اسے کچا رکھا گیا ہے۔ سایہ دار درخت صرف کچھ جگہوں پر ہی لگ سکے ہیں۔ بعض دیہات میں ایسی جگہیں ہیں جہاں آج بھی گھروں سے گندا پانی بہہ رہا ہے۔ بتایا گیا کہ ہر گاؤں میں امرت سرور تک ہی انتظامات کیے گئے تھے تاکہ گاؤں کی خواتین کو چھوٹے پوجا کے لیے گاؤں سے دور نہ جانا پڑے، ضلع میں 274 امرت سرور دں کو مکمل کرنے کے لیے منریگا کے تحت 50 کروڑ روپے خرچ کیے گئے ہیں۔ اس سلسلے میں ہر امرت سرور پر اوسطاً 17 لاکھ روپے خرچ ہوئے ہیں۔ امرت سرور کا زیادہ تر کام مکمل ہو چکا ہے، بعض مقامات پر انٹرنیٹ اور آؤٹ ٹیکس کا کام ابھی باقی ہے۔ وہ بھی جلد مکمل ہو جائے گا۔

خون کا عطیہ انسانی زندگی کی افزائش کے لیے سب سے اہم عطیہ

مئوناتھ بھنجن ،(ایس این بی) سائنس کے تنتی ہی ترقی کیوں ہو، آج تک خون کو مصنوعی طریقے سے تیار کرنا ممکن نہیں رہا، ایسے میں خون کا عطیہ نہ صرف طب کے شعبے میں بلکہ انسانی زندگی کی افزائش کے لیے بھی سب سے اہم عطیہ ہے۔ اس سے ہم لاکھوں جانیں بچا سکتے ہیں۔ کسی کو کوئی زندگی فراہم کرنے کا یہ ایک بہترین موقع ہے۔ خون کے عطیہ کے ذریعے دنیا میں ہر سال کروڑوں لوگوں کی جانیں بچائی جا رہی ہیں۔ خون کے عطیہ کے حوالے سے لوگوں میں بہت سی غلط فہمیاں پائی جاتی ہیں جو گمراہ کن ہیں۔ خون کا عطیہ کرنے سے انسان کا خون زیادہ پاکیزہ ہو جاتا ہے۔ اس کے علاوہ کھانے کی مناسب عادات سے جسم کچھ دنوں کے بعد اپنا خون خود ہی تیار کر لیتا ہے۔ خون کے عطیات کو جسم بنا کر لوگوں کی حوصلہ افزائی کرنے کی ضرورت ہے۔ ہر شخص کو اپنی زندگی میں کم از کم 6 بار خون کا عطیہ دینا ضروری ہے۔ ڈاکٹر شیلے سنگھ نے یہ باتیں شلارا نارائن اسپتال سومن جمو کو خون کے عطیہ کے عالمی دن کے موقع پر منعقد خون عطیہ پروگرام میں کہیں۔ اس دوران 12 یونٹ خون کا عطیہ دیا گیا۔

تمام کنٹریکٹ ملازمین کو تنخواہیں بروقت نہ ملیں تو کارروائی طے: ارشد جمال

مئوناتھ بھنجن ،(ایس این بی) میونسپل بورڈ مئو کے چیئرمین ارشد جمال نے جمعہ کو اپنے چیمبر میں کنٹریکٹ ملازمین کے مسائل کے حوالے سے جائزہ میٹنگ لی۔ انہوں نے یہ میٹنگ کنٹریکٹ ملازمین کی تنخواہیں بنانے والے افسران کے ساتھ کی۔ جس میں تمام پہلوؤں پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ واضح رہے کہ میونسپل بورڈ میں تقریباً 1150 ملازمین کنٹریکٹ پر کام کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ تنخواہ سے متعلق تمام ذمہ داروں کا کردار اہم ہے۔ اس لیے ہر ایک کے کام کی تکمیل کے لیے ایک مقرر تاریخ مقرر کی جائے۔ اس تناظر میں چیئرمین جمال نے کہا کہ چونکہ بہت سی میزیں تنخواہیں بنانے کے ذمہ دار ہیں۔ اس لیے ہر ایک کے کام کے لیے ٹائمز کا فیصلہ کرنا بہت ضروری ہے۔ اس لیے سب کی ذمہ داریاں طے کرتے ہوئے تمام ذمہ داریوں کی مشترکہ ذمہ داریوں کو مکمل کرنے کی تاریخ ہر ماہ کی یکم 16 تاریخ مقرر کی گئی ہے۔ تاکہ 7 تاریخ تک تمام کنٹریکٹ ملازمین کے کھاتوں میں تنخواہ کی رقم پہنچ جائے۔ جبکہ درمیان میں چھٹی ہونے کی صورت میں ایک اضافی ورکنگ ڈے کی چھوٹ بھی دی گئی ہے۔ چیئرمین نے کہا کہ ہمارے ملازمین ہمارے ہاتھ پاؤں ہیں۔ ہم ان کے درد کو اپنے دلوں میں محسوس کرتے ہیں۔ اس لیے ہم چاہتے ہیں کہ تمام ملازمین کو ان کی تنخواہیں وقت پر ملیں۔ جناب جمال نے افسران سے کہا کہ وہ چاہتے ہیں کہ محکمانہ سطح پر کنٹریکٹ ملازمین کو اپنی تنخواہیں وقت پر ملتی رہیں۔ اس کے لیے نظام کو بہتر اور بہتر بنانے کے لیے جو بھی طریقہ کار اختیار کرنے کی ضرورت ہے، آپ اسے اپنا سکتے ہیں لیکن تنخواہ کی ادائیگی میں کبھی بھی تاخیر نہیں کرنی چاہیے۔ انہوں نے تنخواہوں سے متعلق افسران اور نبیل کلرکوں کو دیئے گئے حکم نامے میں کہا کہ اگر اس سے نظام کے نفاذ میں کسی کی طرف سے کوئی کوتاہی ہوئی تو اس کے خلاف محکمانہ کارروائی کی جائے گی۔ اس میٹنگ میں اکاؤنٹنٹ بی این مشرا، صفائی اور فوڈ انسپکٹر ستیہ پرکاش، نریندر کمار، وائرسپائی ہی ای ایچ مرما، ریونیو انسپکٹر امرتا رائے، کنسٹرکشن کلرک دھرمیندر کمار پانڈے، وائرسپائی کلرک کلیش پانڈے، وائرسپائی کلرک اے کمار، انیت کمار اور فیصل وغیرہ موجود تھے۔

علماء نے قربانی کی اہمیت اور فضیلت سے لوگوں کو روشناس کرایا

ہر صاحب نصاب کے لئے قربانی ضروری، نمائش سے بچنے کی ترغیب

مئو ناتھ بھنجن ،(ایس این بی) عیدقرباں کے پیش نظر جمعہ کو شہری جامع مساجد میں عیدالاضحیٰ کی فضیلت بیان کرتے ہوئے حضرت ابراہیم خلیل اللہ اور حضرت اسماعیل ذبح اللہ کے ساتھ پیش آنے والے واقعات دوہراتے ہوئے کہا گیا کہ اللہ کے احکام کی بجاآوری کرتے ہوئے جس طرح حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اپنے لخت جگر کو اللہ کے نام پر قربان کرنے کا فیصلہ کیا اور اس فیصلہ کی تکمیل کے لئے حضرت اسماعیلعلیہ السلام نے جس طرح لبیک کہتے ہوئے اپنی فرماں برداری کا ثبوت دیا وہ رہتی دنیا تک کے لئے ایک مثال ہے اور ہم ہر سال عیدقرباں پر اپنی اپنی قربانیاں پیش کرتے ہیں اور کرتے رہیں گے۔ البتہ ان قربانیوں میں نام ونمود سے زیادہ خلوص نیت کی کارفرمائی ہونی چاہئے۔ اللہ داوں کے حال جانتا ہے اس لئے ہمارے دلوں میں خلوص نیت کی کارفرمائی ہونی چاہئے تہیں وہ لحات یاد رکھئے چائیں جب ایک بیٹے نے خودکو راہ خدا میں قربان کرنے کے لئے اپنے والد سے التجا کی تھی کہ آنکھوں پر پٹی باندھ لیجئے۔ باپ کو یہ گمان نہیں ایسا نہ ہو کہ شفقت پدری اللہ کے حکم کی بجا آوری میں کسی تھکاوٹ کا تزلزل پیدا کردے۔ ایک بیٹے کی یہ فرمائش اللہ کو اتنی بھائی تھی کہ اللہ نے جبرئیل کو حکم دیا کہ جلدی جاؤ اور میرے خلیل کی جگہ ایک دنبہ پہنچاؤ اور حضرت جبرئیل کو انتہائی عجلت میں موقع پر ایک دنبہ لے کر پہنچنا پڑا تھا اور اللہ نے اس قربانی کو رہتی دنیا تک کے لئے فیصلہ کیا۔ جس کی تکمیل ہمیں آئندہ چند دنوں میں کرنی ہے۔ اس لئے انتہائی نیک جذبہ کے ساتھ قربانی کریں۔ حسب استطاعت کریں غربا اور مساکین کا خیال رکھیں اور اس بات کا بھی خیال رکھیں کہ ہمارے درمیان مختلف مذہاب کے ماننے والے لوگ رہتے ہیں۔ انھیں ہماری قربانی کے فضلات سے کسی طرح کی پریشانی نہ محسوس ہو اس بات کا خیال رکھتے ہوئے قربانی کے فضلات کو مقررہ مقامات پر ہی پہونچائیں تاکہ کسی کو اذیت نہ ہو۔ ان خیالات کا اظہار جامع مسجد خود بنیاد العبد العالی کے امام وخطیب نے مزید کہا کہ ہم سال میں شکرانے کی دو نمازیں اجتماعی طور پر ادا کرتے ہیں ایک نماز عید الفطر جو ماہ رمضان کے مقدس مہینہ کی برکات کے لئے اور دوسری عیدقرباں حج بیت اللہ کی تکمیل کے لئے انھوں نے تمام مفلوک الحالوں اور خاص طور پر فلسطین کے مظلوموں اور بیمار لوگوں کی صحت کے لئے دعا کی درخواست کی۔ اور ہر صاحب نصاب کو قربانی کی تلقین کی۔ اس دوران شہر میں زیادہ تر انتظامیہ کی جانب سے نماز کے دوران مسجدوں کے اندر ہی نماز ادا کرنے کی ہدایت پر سختی سے عمل کیا گیا۔ ایک جیسے ہی یہ فرمائش اللہ کو اتنی بھائی تھی کہ اللہ نے جبرئیل کو حکم دیا کہ جلدی جاؤ اور میرے خلیل کی جگہ ایک دنبہ پہنچاؤ اور حضرت جبرئیل کو انتہائی صفیں لگا کرتی تھیں۔ لیکن اس مرتبہ انتظامیہ کیجانب سے سخت ہدایات دی گئی ہیں کہ نماز مسجد کے اندر ہی پڑھی جائے۔ مسجد کے باہر نماز نہ پڑھی جائے اگر ایسا کیا گیا تو ذمہ داری کارروائی ہوگی ایسے میں شہری دیگر مساجد میں بھی عیدالاضحیٰ کی نماز کے لئے انتظامات کی خبریں ہیں۔ اس دوران شہر کے مشی پورہ پل کے پاس اور دیگر جگہوں پر چھینوں کا بازار دیکھنے کو ملا جبکہ حسب سابق شہر کے قاضی ٹولہ اور مرزا ہادی پورہ میں بکروں کا بازار اور خریداروں کی وافر بھیڑ دکھائی دی دیگر اشیا کی قیمتوں کے تناسب سے اس مرتبہ تبیتیں اور بکروں کا ریٹ بھی زیادہ رہا جگہ نمبرے بھی اچھی قیمتوں پر بکتے دیکھے گئے۔ مگر پالیکا کیجانب سے عیدقرباں کے موقع پر مناسب انتظامات کرلئے گئے اور باقی کے جارہے ہیں تاکہ قربانی کے باقیات کوڑے میں دوذکر نے میں کسی طرح کی دقت نہ ہو اور کسی بھی طبقہ کو کسی بھی طرح کی دشواری کا سامنا کرنے یا شکایت کرنے کا موقع نہ ملے۔ موقع میں آنے والے تہوار بقرعید کے حوالے سے پولیس انتظامیہ پوری طرح چوکس ہے۔ قطانوں میں امن کمیٹی کے اجلاس ہو رہے ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ شام کے وقت پیدل گشت اور گاڑیوں کی تحت چیکنگ مہم چلائی جارہی ہے۔ ضلع انتظامیہ آئندہ بقرعید کے تہوار کو پرامن طریقے سے منائے گی۔

چلچلاتی دھوپ اور شدید گرمی کے پیش نظر اسکولوں کی تعطیل میں اضافہ

مئو ناتھ بھنجن ،(ایس این بی) یوپی میں چلچلاتی گرمی کے پیش نظر نوٹبل اسکولوں میں گرمیوں کی چھٹیاں 24 جون تک بڑھا دی گئی ہیں۔ پچوں کے سکول 28 جون تک بند رہیں گے۔ تاہم شدید گرمی کے پیش نظر اساتذہ تنظیموں نے گرمیوں کی تعطیلات میں توسیع کا مطالبہ کیا تھا۔ ڈائرکٹر جنرل اسکول ایجوکیشن سنجیو رنا نے اس سلسلے میں معلومات فراہم کی ہے۔

پولیس لائن میں ایس پی نے لی پریڈ کی سلامی

مئو ناتھ بھنجن ،(ایس این بی) جمعہ کو ضلع ہیڈ کوارٹر مئو میں واقع پولیس لائن میں ہفتہ وار پریڈ کا انعقاد کیا گیا۔ ایس پی الاہامان نے پریڈ کا معائنہ کیا اور سلامی لی۔ اس کے ساتھ تمام آلات اور ریکارڈ کی جانچ پڑتال کی گئی۔ تحقیقات کے بعد متعلقہ افراد کو ضروری ہدایات بھی دی جا چکی ہیں۔

پولیس اہلکاروں نے کی بے وجہ کسان کی پٹائی

بریلی (ایس این بی) تھانہ بہیڑی کی چوکی کر سرپالیہ نے ٹریکٹر چلا رہے ایک بے گناہ کسان کو بے سرف مارپٹائی کرنے کی ٹرینی ویڈیو بنا لی اس کا 151 میں چالان بھی کر دیا۔ معلوم ہوا ہے کہ تحصیل بہیڑی کے علاقہ تھانہ کھٹ کا رہنے والا کسان مہندر پال گزشتہ شب اپنے کھیت پر کام کر کے ٹریکٹر سے گھر واپس لوٹ رہا تھا تو راستہ میں چیکنگ کر رہی چوکی پولیس نے اس کو روکنے کی کوشش کی۔ کسان نے ٹریکٹر نہیں روکا۔

محکمہ ٹرانسپورٹ نے مہم چلاتے ہوئے 21 گاڑیاں ضبط کر لیں

مئو نا تھ بھنجن ،(ایس این بی)

ضلع میں محکمہ ٹرانسپورٹ کی جانب سے 13 جون سے اسسٹنٹ ڈیوژنل ٹرانسپورٹ آفیسر سہیل احمد اور چیئرمین کیس آفیسر اروند کمار جیسوال کی جانب سے بقایا گاڑیوں کے خلاف مسلسل مہم چلائی جا رہی ہے۔ جس میں ذائد الیعاد، ٹریفک جام کے الزام میں 21 گاڑیوں کو ضبط کیا گیا ہے۔ اور اوورلوڈنگ کی وجہ سے 7.20 لاکھ روپے تخفیف فیس کے طور پر اور 3.65 لاکھ روپے ٹیکس کے طور پر جمع کیے گئے اور یہ کام مستقبل میں بھی جاری رہے گا۔ اس کے علاوہ دفتر کے تمام ملازمین کی ٹیم بنا کر بقایا گاڑیوں کے خلاف نوٹس بھجوائے جا رہے ہیں اور ریکوری لیٹر بھی جاری کیے جا رہے ہیں جس کی ریکوری ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کریں گے اور گاڑیوں کے مالکان کو بلایا جائے گا۔ ان کے موبائل فون پر بقایا ٹیکس جمع کرانے کے لیے ڈرٹو ڈرناک کارروائی کی جا رہی ہے۔ تاکہ بقایا ٹیکس کی صد فیصد وصولی ہو سکے۔

آم توڑنے کے تنازعہ میں بچا کا پیٹ پیٹ کر قتل

پیاگ پور/ بہرائچ/(ایس این بی) تھانہ پیاگ پور علاقے کے گاؤں مہسن پروہ واٹھلا سہاپار میں جمعی کی دوپہر میں آم توڑنے کے تنازعہ میں بھتیجے نے 55 سالہ چچا کی لات گھونسوں والاگی سے پیٹ پیٹ کر قتل کر دیا۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی تھانہ انچارج پیاگ پور کپل شنکر چترویدی جائے وقوعہ پر پہنچے اور لاش کا پنچنامہ بھر کر پوسٹ مارٹم کیلئے بھیج دیا۔ اطلاع کے مطابق متوفی منوج لال (55) اور بھتیجے رام راج کے درمیان آم توڑنے کے تنازعہ میں مار پیٹ ہوگئی جس پر بھتیجے رام راج نے اپنی سے اپنے چچا منوج لال کو جلاد کر دیا۔ منوج لال وہیں گر گئے۔ منوج لال کو پیاگ پور کمیونٹی صحت مرکز لایا گیا جہاں پر ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دے دیا۔ تھانہ انچارج پیاگ پور کپل شنکر چترویدی نے بتایا کہ اس معاملہ میں رام راج سمیت تین لوگوں کو نامزد کیا گیا ہے۔ ملزمان کو جلد گرفتار کر لیا جائے گا۔

نامعلوم عورت کی لاش نہر سے برآمد

پیاگ پور۔ بہرائچ/(ایس این بی) ضلع کے گاؤں چوسا تھانہ پیاگ پور بہرائچ سے بوکر گزرنے والی سرجو نہر بلاک 4 کے کنارے نمبر میں بہتی ہوئی لاش برآمد ہوئی جس کی عمر تقریباً 25 برس ہے۔ عورت نے گولڈ رنگ کا پھول بالے نیلے رنگ کا بلاؤز جس میں آہنی نیلے رنگ کا شن لگا ہے۔ ناک میں پیلی دھاتو کی کول نتھونی کان میں پھلدار نچس، گلے میں کالے دھاگے کی مالا ہے۔ نچلے بدن پر گلابی رنگ کا پیٹی کوٹ، دونوں پیروں میں سفید دھاتو کی پائل اور جسم پر زخم کے نشان تھے۔ پولیس نے لاش کو پوسٹ مارٹم کیلئے بھیج دیا ہے۔

معاشرہ میں تبدیلی لانے کیلئے تعلیم ضروری: اشفاق سیفی

مدرسہ بورڈ کے ٹاپر طلباء کو میڈل و اسناد سے نوازا گیا

شاہجہاں پور (ایس این بی) اتر پردیش ریاستی اقلیتی کمیشن کے چیئرمین اشفاق سیفی نے مدرسہ نورالہدیٰ میں منعقدہ جونہار طلباء کی اعزازی تقریب میں کہا کہ مسلم کمیونٹی کو پسماندگی سے نجات اور ترقی کے لیے تعلیم ضروری ہے۔ انہوں نے مسلم کمیونٹی سے اپیل کی کہ وہ کمیونٹی کی سماجی اور معاشی ترقی کے لیے لڑکوں کے ساتھ لڑکیوں کی تعلیم پر بھی زور دیں۔ بکلی پورہ میں واقع مدرسہ نورالہدیٰ میں منعقدہ تقریب میں چیئرمین اشفاق سیفی نے مدرسہ بورڈ کے امتحان کے ٹاپر مدرسہ نورالہدیٰ شاہجہاں پور، مدرسہ شمسیہ فیضان عالم تلہر اور مدرسہ اسلامیہ غوثیہ شہباز نگر کے جونہار طلبا کو میڈل اور اسناد پیش کیں۔ چیئرمین نے کہا کہ بچوں کے روشن مستقبل کے لیے مدارس کو اپنی جڑوں سے جڑے رہتے ہوئے جدید طریقہ تعلیم کو اپنانے کی ضرورت ہے۔ ضلع میں مدرسہ ایسوسی ایشن کے سالانہ کھیلوں کے مقابلے اور پروقار تقریب کو ایک حوصلہ افزا تبدیلی قرار دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ مدارس کے بچوں اور عملے میں ٹیلنٹ کی کوئی کمی نہیں ہے۔ سماج کے باشعور لوگوں سے اپیل کی کہ وہ معاشرے میں تبدیلی لائیں تاکہ مدارس میں پڑھنے والے غریب اور کمزور طبقات کے بچے بھی ملک اور ریاست کا نام روشن کر سکیں۔ نایرڈ کے روشن مستقبل کی خواہش کرتے ہوئے انہوں نے امتحان میں کم نمبر حاصل کرنے والے بچوں سے اپیل کی کہ وہ مایوس ہوئے بغیر محنت کریں اور ریاست کا نام روشن کر سکیں۔ سکینڈری ٹیچرس اسوسی ایشن کے ریاستی نائب صدر سنتوش کمار پانڈے نے بچوں کی کامیابی پر خوشی کا اظہار کیا اور ان کے روشن مستقبل کی خواہش کی۔ پروگرام کی صدارت منیجر حاجی رضوان خان نے کی۔ نظامت مرتاج منصوری نے کی۔

ان کی ہونہار عزت افزائی: ریاض احمد، اقرار علی، وسیم رضا، جان عالم، محمد کلام، شاہد پروین، شفا، مبشرا، محمد عاصم، ساجد علی، ادیبہ، محمد وسیم، نزہاء، نکہاں، جان عالم وغیرہ کو میڈلز اور اسناد دی گئیں۔ پروگرام میں کوئسٹر ڈاکٹر محسن، محمد رضی، مظہر حسین، مولانا عمران قاسمی، فرخ عالم خاں، رویندر پرجاپتی، عمران سعید، مولانا ابرار عالم رضوی، سدھا کر تیواری ایڈوکیٹ، گلستان خان ایڈوکیٹ، ناصر حسین، حافظ عمران وغیرہ کی عزت افزائی کی گئی۔ پروگرام کے آخر میں پرنسپل اقبال میاں نے سبھی کا شکریہ ادا کیا۔

بچوں کے ساتھ کیسا سلوک کیا جائے؟ 10 میں سے صرف دو صحت مرکز میں ماہر اطفال

مئو ناتھ بھنجن ،(ایس این بی) زندگانی کے تمام شعبوں کی طرح طبی شعبے میں بھی پاپرو ہیاں پائی جا رہی ہیں۔ ایک طرف شدید گرمی سے جہاں لوگ پریشان ہو رہے ہیں اور طرح طرح کے امراض سے دوچار ہو رہے ہیں۔ وہیں بچوں کو سب سے زیادہ دقتوں کا سامنا ہے اور بچوں کو کیوں اکثر ماں باپ کو طرح طرح کی دوڑ دھوپ کرنی پڑتی ہے۔ صورتحال کچھ یوں ہے کہ ضلع کے 10 کمیونٹی ہیلتھ سینٹر (CHC) میں سے صرف دو میں ہی اطفال کے ماہر ہیں۔ وہیں 8 سی ایچ سی ماہرین اطفال کے بغیر چل رہے ہیں۔ اس صورتحال سے علاقوں کے بچوں کا علاج دائکٹروں کے بغیر کیسے ہوگا؟ صرف کو یا سنج اور بدھاون سی ایچ سی میں ماہر اطفال موجود ہیں۔ باقی آٹھ سی ایچ سی ڈاکٹروں کے بغیر چل رہے ہیں۔ آٹھ دی ایچ سی یز میں اطفال کا ایک بھی ماہر نہ ہونے کی وجہ سے دور دراز علاقوں کے اسپتالوں کا سہارا لینا پڑتا ہے۔ ضلعی اسپتال میں ایک مستقل کے ساتھ تین کنسلٹنٹ ڈاکٹر ہیں، جو او پی ڈی کے ساتھ ساتھ ہی آئی سی یو میں کام کرتے ہیں۔ ڈسٹرکٹ ویمنز اسپتال میں چار کنسلٹنٹ پر اور تین مستقل ماہر اطفال خواتین کے اسپتال میں ہیں۔ ان کے تعاون سے این آئی سی یو وارڈ بھی او پی ڈی کے ساتھ چلتا ہے۔

ضلع میں شدید گرمی میں سب سے زیادہ بیماریوں میں اگر کوئی جتلا ہے تو وہ نومولود سے لے کر 10 سال تک کی عمر کے معصوم بچے ہیں۔ تحکمہ صحت اس سے نمٹنے کے لیے جنگی بنیادوں پر کوششیں کرنے کا دعویٰ کر رہا ہے۔ لیکن اہم ثابت ہونے والے ماہرین اطفال کی تعیناتی کا مسئلہ محکمہ کے اس دعوے کو کھوکھلا ثابت کرتا ہے۔ بچوں کے علاج کے لیے سی ایچ سی کے علاوہ ڈسٹرکٹ اسپتال اور خواتین اسپتال میں بہتر وسائل کے ساتھ ڈاکٹر تعینات ہیں۔ فی الحال بچوں کے ماہر بردار، کو پانچ سی ایچ سی میں تعینات ہیں۔ جنکہ رتن پورہ، دوہری گھاٹ، محمد آباد گوہنا، پرواہن، گھوسی، رانی پور، فتح پور منڈہ، ماجھواڑہ نیوسی ایچ سی میں کوئی ماہر اطفال تعینات نہیں ہے۔ ضلع میں طبی سہولیات کے لیے، دس CHCs ٹیبول ڈسٹرکٹ ہسپتال، ویمن ڈسٹرکٹ ہسپتال اور 40 PHC کام کر رہے ہیں۔ ضلع کی 25 لاکھ کی آبادی میں ساڑھے تین لاکھ سے زائد بچے ہیں۔ ہر سال 62,500 سے زیادہ بچے پیدا ہوتے ہیں۔ لیکن ضلع میں بچوں کو بہتر علاج نہیں ملتا، جس کی وجہ یہ ہے کہ ضلع میں بچوں کے ڈاکٹروں کی کمی ہے۔ ماہرین اطفال کی کمی کے باعث نومولود بچوں کو پریشانی کا سامنا ہے۔ دیہی علاقوں میں پیدائش کے دوران اگر نومولود کی حالت سنگین ہو جائے تو اسے بروقت علاج نہیں ملتا۔ اس کے علاوہ ماہرین اطفال کی کمی کی وجہ سے بخار، سانس کی بیماری، دماغ اور آنٹسٹین جیسے مسائل کے ساتھ آنے والے نوزائیدہ بچوں کے علاج کی ضرورت ہے۔ افسران کے مطابق سی ایچ سی میں ماہرین اطفال کی کمی کے حوالے سے حکومت کو خط لکھا گیا ہے۔ ڈاکٹر کی آمد کے بعد تمام سی ایچ سیز میں تعیناتی کی جائے گی۔

ایس پی نے پریڈ کا معائنہ کیا اور رجسٹروں کو دیکھا

لکھیم پور کھیری (ایس این بی) گنیش پرساد ساہا نے آج ریزرو پولیس لائن پر پیٹر گراؤنڈ پر پریڈ کا معائنہ کیا۔ اس کے بعد ایم پی برانچ، ڈاک 112 کی گاڑیوں، ڈاگ اسکوائیڈ کا معائنہ کیا۔ انہوں نے پولیس لائن میں واقع دفاتر کے رجسٹروں کو دیکھا۔ ایس پی گنیش پرساد ساہا نے جمعگی صبح پولیس لائن میں واقع ریزرو پریڈ گراؤنڈ پر پریڈ کی سلامی لینے کے بعد پولیس اہلکاروں کو ڈرل اور فولڈ کی پریڈ ڈرل کا معائنہ کرتے ہوئے سپاہیوں کو پریڈ ڈرل کے بارے میں جانکاری دی۔ اس کے بعد یوپی 112 کی آروی گاڑیوں و ایم پی برانچ کا معائنہ کرتے ہوئے گاڑیوں کو معیار کے مطابق ہیڈ لائٹ، ہوٹر، انٹلیکٹیر، فرسٹ ایڈ کٹ وغیرہ و تمام ضروری آلات اپنے پاس رکھنے اور بہتر صاف صفائی کی ہدایت دی۔ ایس پی کے ذریعہ ڈاک اسکواڈ کا معائنہ کر کے متعلقہ ذمہ داروں کو ضروری ہدایت دی گئی۔ ایس پی گنیش نے پولیس لائن میں واقع تمام دفاتر کے رجسٹروں کو دیکھا اور ضروری ہدایات دیں۔ ایس پی نے اچانک پولیس دفتر کا بھی معائنہ کیا۔ اس دوران پورے دفتر کیمپس کا دورہ کر کے مختلف برانچوں، دفاتر، رٹ سیل، ایل ٹی یو، ڈی سی آر ب